83971-خاوند کے خاندان کے ساتھ رہائش ہو تو کیا پردہ کرنا لازم ہے ؟

سوال

میں یہ سمجھنا چاہتی ہوں کہ اگر ایک باپردہ خاتون کی شادی کسی ایسے شخص سے ہوئی جو اپنے خاندان کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہو، اور اس کے نوجوان بالغ بھائی ہیں، اور اتنا مال نہیں کہ اپنا ذاتی گھر خرید سکے، یا صرف ایک کمرہ ہی، بہو باورچی خانہ میں اپنی ساس کا ہاتھ بٹاتی ہے، اور اس کے دیور اپنی ضروریات کے لیے باورچی خانہ آتے جاتے ہیں.
تو کیا وہ دیوروں کے سامنے چہرے سے پردہ اور دستانے اتار سکتی ہے، لیکن باقی مردوں سے پردہ کرے، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :
"دیور تو موت ہے"
دیور سے تو باقی اجنبی مردوں سے بھی زیادہ بچنے کا کہا گیا ہے، اسی طرح باقی دوسرے رشتہ دار مثلا چچازاد اور بہنوئی سے ؟

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے چہرے اور ہاتھ سب اجنبی مردوں سے چھپانا واجب ہے، اور ان سے خلوت کرنے سے بھی اجتناب کرنا ضروری ہے، خاص کر خاوند کے دوسرے مرد رشتہ دار کیونکہ وہ قرب کے حکم کی وجہ سے دوسروں سے زیادہ فتنہ و خرابی کا باعث ہے، اور اس طرح کی حالت میں تو پردہ اور بھی تاکیدی واجب ہو جاتا ہے، جس کے متعلق آپ سوال کر رہی ہیں.

کیونکہ آپ اپنے خاوند کے بھائیوں کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہ رہی ہیں، اور یہ چیز بھی ہے کہ غیر محرموں کے ساتھ کثرت اختلاط کی بنا پر شرم و حیاء کمزور ہو جاتی ہے، اور نفس معصیت و نافرمانی کے ارتکاب پر جرات کرنے کی کوشش کرتا ہے، تو جب اس کے ساتھ چہرہ ننگا کرنا مل جائے، اور پردہ کے معاملہ میں تساہل اور سستی ہو تو یہ فتنہ و خرابی کے زیادہ قریب، اور معصیت و نافرمانی کے ارتکاب کے زیادہ قریب ہے، کتنے ہی واقعات اس بنا پر ہو چکے ہیں، اور گھر تباہ ہو چکے، اور اسطرح کے حالات میں تساہل و سستی کی وجہ سے رشتہ داریاں ختم ہو گئیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

میں ملازم اور شادی شدہ ہوں، لیکن میرے والد کی جسمانی اور مالی حالت اس طرح کی ہے کہ ہمیں والد کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہنا پڑ رہا ہے، یہ علم میں رہے کہ میرے دو چھوٹے بھائی ہیں سب سے چھوٹے کی عمر سترہ برس ہے، میرا اور بیوی کا اپنے والد اور بھائیوں کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہنے کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"آپ اور آپ کے بھائیوں کا ایک ہی گھر میں رہنا صحیح ہے اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کی بیوی لباس صحیح پہنے اور پردہ کرے، اور گھر میں آپ کے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ خلوت نہ کرے" انتہی.

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (36619-367).

ہماری اس ویب سائٹ پر اس جیسے کئی ایک سوال ہیں آپ مزید تفصیل اور استفادہ کے لیے درج ذیل سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں :

سوال نمبر (6408) اور (13261) اور (40618) اور (47764) اور (52814).

واللہ اعلم.